DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

S No: ========== 3355
Fatwa No: ====== 36-79
Date: ========== 25/7/2007

NAME :>> Owais Jabbar Paracha
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> NIKAH

QUESTION :>>
Asalam o Alikum,

May Almighty Allah Bless us all.
I would like to know that is it alright if we do nikkah on phone if the person whome we are engaging with live far away or in some other country.Is On phone Nikkah is acceptable in Islam or not.

محترم جناب مفتی صاحب السلام علیکم۔
اگر ایک فریق باہر ملک ہو تو بذریعہ فون عقد نکاح شرعاً جائز ہے کہ نہیں؟
اویس جبار پراچہ کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

ٹیلی فون پر نکاح منعقد نہیں ہوتا ہے کیونکہ نکاح کے منعقد ہونے کیلئے ضروری ہے کہ دونوں فریق ایک ہی مجلس میں گواہوں کے روبرو موجود ہوں یا پھر ان کی طرف سے مقرر کردہ وکیل موجود ہوں اور ان کے سامنے ایجاب وقبول ہو۔ اور دیگر شہود میں دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کا ہونا اور ان کا مسلمان، آزاد، عاقل وبالغ ہونا بھی ضروری ہے صرف رضامندی اور اقرار سے نکاح منعقد نہیں ہوتا، جبکہ ٹیلی فون پر نکاح کی صورت میں دونوں ایک ساتھ موجود نہیں ہوتے اور عموماً ان کی طرف سے وکیل بھی مقرر نہیں کیا جاتا۔

وفی الهداية: النكاح ينعقد بالايجاب والقبول
بلفظين يعبر بهما عن الماضي ص ۳۰۵

وفی الشامية: ومن شرائط الايجاب والقبول
اتحاد المجلس لو حاضرين (قوله اتحاد المجلس
قال في البحر فلو اختلف المجلس لم ينعقد ص ۱۴

(جواب جاری ہے)

وفي البحر: عند حرين أو حر وحرتين عاقلين بالغين مسلمين ص٨٧ ج٣

وفي الشامية: وشرط حضور شاهدين حرين أو حر وحرتين مكلفين سامعين قولهما معًا ص٢١ ج٣

والله أعلم بالصواب

كتبه مسعود الرحمن عفي عنه

دار الافتاء جامعة بنوريه كراچي

١٢ رجب المرجب ١٤٢٨ھ

الجواب صحيح

عبد الله شوكت

دار الافتاء جامعة بنوريه

١٢ رجب المرجب ١٤٢٨ھ

الجواب صحيح

دار الافتاء جامعة بنوريه

١٤٢٨ھ

دار الافتاء

٣٦٠٧٩

١٤٢٨/٨/١٥

29/8/07